11021 ـ اس میت كا تركہ جس نے بیوي بیٹے اور بہنیں اور پوتے سوگوار چھوڑے ہیں

سوال

میرے والد كچھ دن قبل فوت ہوئے (میري دعاء ہے كہ اللہ تعالي ان كے گناہ معاف فرمائےاور ان پر رحم كرے) اور اپنے پیچھےخاندان كے مندرجہ ذیل افراد چھوڑے ہیں : بیوي ، چار بیٹے (ان میں سے تین شادي شدہ ہیں اور ان كےتین پوتے بھي ہیں) تین بہنیں (ان میں سے ایك شادي شدہ اور دوسري بیوہ اور تیسري بڑي عمر كي ہونےكےباوجود شادي شدہ نہیں) والد اور والدہ .
میں نےقرآن مجید توپڑھا ہے لیكن وراثت كي شروط سمجھنے مجھے مشكل پیش آئي ہے ، میري گزارش ہےكہ تفصیل سےبیان كریں كہ اس كي املاك كي صحیح تقسیم كس طرح ہوگي ، اور اس املاك میں سے ہمیں كس تناسب سے صدقہ (اگریہ واجب ہے) كرنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ كےلیے ضروري ہے كہ آپ اپنے قریبي شرعي عدالت سےرجوع كریں تا كہ آپ مستحق قرضے اور ایك تہائي میں میت كي وصیت ادا كرسكیں ، پھر اس كے بعد ورثاء میں وراثت كي شروط پائےجانے اور وراثت كےموانع نہ ہونے كي صورت میں املاك تقسیم كي جائےگي .

حسب شروط اور كسي مانع كےنہ ہونے اور ان ورثاء كےعلاوہ كوئي دوسرا وارث نہیں تو:

بیوي فرع وارث ہونے كي بنا پر آٹھواں حصہ لےگي .

اور لڑكے كي صورت میں میت كي فرع وارث موجود ہونے كي بنا پر باپ كوچھٹا حصہ ملےگا .

اور فرع وارث موجود ہونےكي بنا پر ماں چھٹا حصہ حاصل كرےگي .

اور باقي مال بیٹوں میں تقسیم ہوگا (اگر وہ سب لڑكے ہیں تو وہ یہ مال آپس میں برابر تقسیم كرینگے) لیكن پوتے اور بہنوں كا وراثت میں كوئي حق نہیں اس لیے كہ وہ (میت كي فرع وارث جوكہ بیٹے ہیں) موجود ہونے كي بنا پر محروم ہیں .